



## سوال

(115) قبلہ کی طرف پاؤں کرنے کا حکم

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علمائے دین کی جگہ کی تنگی کی وجہ سے قبلہ کی طرف اگر پاؤں کر کے سویا جائے تو کیا آدمی گناہ گار ہوگا؟ (سائل: محمد تحسین لاہور)

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

قبلہ کی تعظیم و تکریم اور اس کا ادب و احترام ضروری ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے اس امام کو منصب امامت سے برخاست کر دیا تھا جس نے قبلہ کی طرف تھوک دیا تھا۔ (مشکوٰۃ) تاہم ہمارے مجبوری قبلہ کی طرف پاؤں کیلئے جائیں تو شاید مضائقہ نہ ہو بشرطیکہ قبلہ کی توہین اور بے ادبی مقصود نہ ہو۔ آخر حجاج اور عمرہ کرنے والے بھی بیت اللہ کا طواف کرتے ہیں۔ لیکن حتی الامکان ایسا کرنا مناسب نہیں۔ کیونکہ اس میں سوائے ادبی کا پہلو بظاہر نمایاں ہے۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

## فتاویٰ محمدیہ

ج 1 ص 392

محدث فتویٰ